السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص مرثیہ خوانی کرے، اور محفل تعزیہ داری میں جاوے اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص مرثیہ خوانی کرے، اور محفل تعزیہ داری میں جاوے، سو ایسا شخص اگر نماز پڑھا رہا ہو، اور کوئی اس کے ساتھ نماز میں شریک ہو جاوے تو اس کی نماز ہو جاوے گی مگر ایسے شخص کو بالقصد امام نہیں بنانا چاہیے، اور نماز پڑھانے کے لیے آگے نہیں کرنا چاہیے اس واسطے کہ مرثیہ خوانی اور تعزیہ داری بلاشبہ فسق و فجور کے کام ہیں، اور فسق و فجور کا کام سے جو راضی ہو، اور اس کے محفل میں جاوے، وہ بھی فاسق ہے اور فاسق کے پیچھے نماز تو ہو جاتی ہے مگر اس کا بالقصد امام نہیں بنانا چاہیے۔ (حررہ عبدالرحیم اعظم گڈھی کو پوی، سید محمد نذیر حسین، فتاویٰ نذیریہ جلد اول صفحہ ٢٧٥)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 252

محدث فتویٰ